جانور کا ایک سینگ آدھا ٹوٹا ہو تو اس کی قربانی کا حکم

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2849

تاریخ اجراء: 28 ذوالحجۃ الحرام 1445 ھ / 05 جولائی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی مینڈھے کے سینگ ہوں، اور ایک سینگ آدھا ٹوٹا ہوا ہو تو کیا اس کی قربانی ہو سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! اس مینڈھے کی قربانی جائز ہے کیونکہ سینگ کا ٹوٹنا اس وقت عیب شمار ہوتا ہے، جبکہ جڑ سمیت ٹوٹ جائے اور زخم بھی ٹھیک نہ ہوا ہو، لیکن اگر کسی جانور کا آدھا سینگ ٹوٹے یا جڑ سمیت ٹوٹے لیکن زخم بھر جائے، تو اس صورت میں اس کی قربانی ہو سکتی ہے۔

ردالمحتار میں ہے: "یضحی بالجماء وھی التی لا قرن لھا خلقۃ وکذا العظماء التی ذھب بعض قرنھا بالکسر او غیرہ، فان بلغ الکسر الی المخ لم یجز قھستانی، وفی البدائع ان بلغ الکسر المشاش لا یجزئ والمشاش رؤس العظام مثل الرکبتین والمرفقین" ترجمہ: جماء کی قربانی جائز ہے یہ وہ ہے کہ جس کے سینگ پیدائشی نہ ہوں، یونہی عظماء کی بھی جائز ہے، یہ وہ ہے کہ جس کے سینگ کا کچھ حصہ ٹوٹا ہو اور اگر مخ (جڑ) تک ٹوٹ چکا ہو، تو اسکی ناجائز ہے، قہستانی۔ اور بدائع میں ہے کہ اگر یہ ٹوٹنا مشاش تک ہو تو ناجائز ہے اور مشاش ہڈی کے سرے کو کہتے ہیں جیسے گھٹنے اور کہنیاں۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الاضحیۃ، ج 6، ص 323، دار الفکر، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اسی طرح کے ایک مسئلے کے جواب میں فرماتے ہیں: "سینگ ٹوٹنا اس وقت قربانی سے مانع ہوتا ہے جبکہ سر کے اندر جڑ تک ٹوٹے، اگر اوپر کا حصہ ٹوٹ جائے تو مانع نہیں۔۔۔ اور پھر اگر ایسا ہی ٹوٹا تھا کہ مانع ہوتا، مگر اب زخم بھر گیا، عیب جاتا رہا تو حرج نہیں لان المانع قد زال وھذا ظاھر (کیونکہ مانع جاتا رہا اور یہ ظاہر ہے۔)" (فتاوی رضویہ، ج 20، ص 460، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے:”جس کے پیدائشی سینگ نہ ہوں اوس کی قربانی جائز ہے اور اگر سینگ تھے مگر ٹوٹ گیا اور مینگ تک ٹوٹا ہے تو ناجائز ہے اس سے کم ٹوٹا ہے تو جائز ہے۔“(بہارشریعت، ج3، حصہ15، ص340، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net